

<p>بد سوم</p> <p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>	<p>۲۵۶</p> <p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>	<p>کلیات مرثیہ دیگر</p> <p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>
<p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>	<p>راج سفر جو اس کی گھڑی کی جسے دو چار ہر          ہر اک تر سے بزرگ سے جیسا ہزار ہر</p>	<p>حاصل ہوئی زیارت جہاں کو خواہین          پایا رسول حق کو عجیب اضطراب میں</p>
<p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>	<p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>	<p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>
<p>دادی امتحان میں اذیت ضرور رہی          محنت کے بڑے شکر کو راحت ضرور رہی</p>	<p>غزہ بھی تر سے ساتھ ہو جس طرحی ساتھ ہی          ہمراہ ہی عقلی ہی شہر بھی ساتھ ہی</p>	<p>سونا تر سے سفر سے جو میرا ہزار ہوں          انصاف کر کے پھر گئے کیونکر قرار ہوں</p>
<p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>	<p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>	<p>شعر</p> <p>جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا          جس کو تو نے جس کی طرف سے کھینچا          وہ تو نے جس کی طرف سے کھینچا</p>
<p>بچے کو جس نے اپنے خواب زاری کیجیے          چھیننے کی سب سے ساتھ کے تباری کیجیے</p>	<p>مان چاہے کو تعلق ہو تو پھر یہ کہاں ہو          آدھم تو قبا سے ہر اک کو رہا مان ہو</p>	<p>بابا تر سے گھر سے ہر سب سے پاس آگے میں          پھر یہ اپنے خاک سے مہینہ چلا گیا میں</p>

<p>عقلے بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا مذہبی لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>عقلے دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>عقلے بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>
<p>دیکھو کہ انہوں نے کھنڈ سے فون شروع کیا معلوم ہو گیا کہ انہوں نے شہر کا</p>	<p>دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>
<p>عقلے بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>عقلے بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>عقلے بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>
<p>پیشا علی کا جو جوہر و پیشا تھا رہا جیسے بھائی مجھے سوا کھو مارا ہے</p>	<p>دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>
<p>عقلے بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>عقلے بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>عقلے بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا بہت سے لوگوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>
<p>امیدوار ہوں یہی حضرت کے پیار سے بہرہ ادریسہ چلیے نکل کر مزار سے</p>	<p>دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>	<p>دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا دشمنوں کو ہرگز نہیں دیکھا گیا</p>



<p>۱۱۷          غور سے دیکھنے کے لئے کسی چیز پر          یہ کہہ کر دیکھنا ہے اچھا زبان پر          کون سے کفر کو جاننا نہیں کیا ہے پھر          نہیں ہوں اور ادا جانے کے لئے کہیں</p>	<p>۱۱۸          جو کہتے ہیں نا افسوس اور سن          کیونکہ جو بلا لادوں دو میں حال میں          جگہ کہتے تھے غیبی ہے کون          کہنے لگے گا کہیں غسل دے کہیں</p>	<p>۱۱۹          کہ ان تین راہ خدا میں کون سے راہ          ہو طوطی پر ایک کی گرفت سے فریاد          ہوا تو تھی جس سے نجا کمال سار          جو پہنچے نہ لکھ لیا اور وہ خوش خار</p>
<p>۱۲۰          وقت سفر میں کو کیا سچ کہتے ہو          مرنے کا اور قبر کا تم نام لیتے ہو</p>	<p>۱۲۱          تصدیق کیوں نہ دوسے نبی کے کلام کی          تا تیر ہو گی فاطمہ پر ایک نام کی</p>	<p>۱۲۲          آس قدام کی نذر عایت ذرا کروں          یارب میں سب کو امت جد پر خدا کروں</p>
<p>۱۲۳          جگہ سے شامہ کے گمان اگر کو نہ مار          آں تو اس سے ہوسا نازنا لیا          اور نہ کی نسبت کو جو نہ ناچھینے پلو          فال زبون کی کسی کو نہ سے ہر تین</p>	<p>۱۲۴          کیا دوسری ہوسا نازنا و جیت گئی          کیونکہ یہ وقت نہ تو ہے تم لایو کہی          زہرا کی طرح ماننے کہ جو جو کوئی          تم کیلئے ہے زہرا زینب کی لاری</p>	<p>۱۲۵          جو تو چاہیے میں سب راہ قافلہ گاہ          خوش چہرہ کو لادوں غصے سے تیرا راہ          جس وقت کہتے کہ ہے ہوا ختم کجا ماہ          میں ناچھینے توں دکان نہ مات کروں تیرا</p>
<p>۱۲۶          مرنے کا سنا ہو ہر اک ذمہ حیات کو          اور ہم تو مرگ سمجھتے ہیں اپنی حیات کو</p>	<p>۱۲۷          آزار بڑھ جائے دو ایمپوسدا          امت کی مغفرت کی دیا کچھ پوسدا</p>	<p>۱۲۸          عباس لکھے ہو دے نہیں نالہ سر کردن          سوراہ خدار سینہ اکبر نظر کردن</p>
<p>۱۲۹          آواز نازک پہنچے ہیں میرے تکل کا          پھر اور کہو ایوں سے ہر جگہ کیا          نون و اززل سے ہوا زشت کہہ لیا          ما اسی زمین پر ہوں مرنے کے لیا</p>	<p>۱۳۰          پونی تو توبوں کی اور تکی تہنفا          کو جو مرض مار نہی کر تہنفا          کسنا خد سے کہہ لیا کہ جب دعا          کا کہو تو بے ہوش ہو کر تہنفا</p>	<p>۱۳۱          شمشاد منظر لادوں سر نہ ہوا تہنفا          دیکھو کہتے تو اسے لکیر پر تہنفا          وہ کہتے کہتے کہتے کہتے کہتے کہتے          کہتے کہتے کہتے کہتے کہتے کہتے</p>
<p>۱۳۲          اگر لادوں کلام یہ بجا صرا نہیں          مرض میں جا کے کوئی ایسے کچھ نہیں</p>	<p>۱۳۳          جب علم چند ہو نہ شکایت کہہ حسین          پانی جو بند ہو نہ شکایت کہہ حسین</p>	<p>۱۳۴          بیٹوں نہ دیکھ دیکھ کے بن زخم تیر کو          زیر قنات دفن کردن آس صغیر کو</p>

<p>۵۳۳</p> <p>رضعت کو آئے جسے جو جاننا تو انا تو جانو تو اپنے ہی بولوں میں پیران رضعت سے بولے جو کچھ چھوٹی اور تیران تو جانو کہ تیرے کوئی جاننا یہ فغان</p>	<p>۵۳۴</p> <p>تو تیرا تیرا جو ایک سال مال رکھو پیرے کہنے نالی دیکھو نضال ہر روز تیرا چلی مجھے حسرت تیرا کمال روزی تیرا نالائقیہ از فانی تیرا کمال</p>	<p>۵۳۵</p> <p>بھونکتا ہے پھینچتا ہے پھینچتا ہے باز تیرا کھلے ہیں رنگوں کی کبودار چھوٹے حلق خشک ہے جسم بھی گھٹی خاطر پایسی زبان جا رہی ہے تیرے نام کو یاد</p>
<p>دیسین ہی سمجھنا سرور پروردانہین بلو ابراہیل ظلم کا چھینے کی جانہین</p>	<p>جو ہیں ترکیب خون بہتا اور وہ ہے روہین اپنے جہان میں ہیں اسی دن کو ہوتے ہیں</p>	<p>ظلم سنگران سے نہ دیکر ملال آئے دھیان اپنی مٹی کا بہن کا خیال آئے</p>
<p>۵۳۶</p> <p>جھولی پہن جو تیری سسکتی تیری جسٹم گلے سے لگے ہو وہ رنگے جا تو جانو کہ تیری کار کا تاس غنیمت کا تیرے میں جو ہے پائے ہر اسر شاکہ ہوا</p>	<p>۵۳۷</p> <p>کھٹکے تیرے سے نشتا دیکھنا کھنڈا نہیں کہ طے پیر سناہ تو تیرے کو تیرے دیکھنی تو خوار ہی سدا تو سکتی ابھی پوری تیرا کوئی آزاد</p>	<p>۵۳۸</p> <p>پیر کو تیرا ناخدا کہہ دیا نام جو تیرا تیرے کا دل طے نہ نام جو کچھ تیرے وہ تم کھا جو نام ماشور کو فروری تو تیرا پاشام</p>
<p>رودنا تیرے کیسے جیسے سکتے گند گئی دیکھا جو میرا خوان میں کر کے مگئی</p>	<p>لاٹ بھجکے اب دوسے قربان ہوسے تو تا بوت جانکر مرے گھوڑے کو روہے تو</p>	<p>بسدن نہ کھانا کھا تیرا پانی تیرے پیو اسی روز کے سوا کہیں ناقہ تیرے کیو</p>
<p>۵۳۹</p> <p>تیرے کھٹکے یہ دماغ کا مرض اور پیہ جو کچھ کہو آپ نے جو گاؤں اور پیر خفت اپنا کھٹکے سے کہوں دل اسن خفت تیرا کہوں کو روزن جو پیر پیر پیر</p>	<p>۵۴۰</p> <p>رضعت کو آئے بھائی بھائی تیرا رو دنیا تیرا آئی اور کو یا جیر کی فاسم جو آئے بہر دواع اور تیرا تیرا تم آئے دیکھن کچھ چھوٹی</p>	<p>۵۴۱</p> <p>اسے بھائی بھائی تیرا تیرا پہلے میں سے نہ فونٹ اور اور پیر پیر بائی پیر پیر تیرا اور اور دل تیرا نہلے سے تیرا تیرا تیرا تیرا</p>
<p>بجز روزمانہ کام کوئی اب کہہ دن کی میں جس روز غائب آئیے یہ سب کہہ دگی میں</p>	<p>تا پون سے سارا جسم ہی پا مال ہو گیا اور خون سے ہر رشت بدن لال ہو گیا</p>	<p>سلوم ہو گا حال سفصل بعد کا رو لینا نام پو چھکر ہر اک شہید کا</p>

<p>ایشیاد و ما کے لیے آپ نے ایک          مکتبہ          اسی بار اتنی ہون میں ہم نے سب سے          حضرت کے جن دو ماسخی خاطر بھی دانا</p>		<p>مثلاً بٹول حامل ایذا و جسد ہو          ماتم میں میرے فاطمہ صغرا سے صبر ہو</p>
<p>صغرا کے مکتبہ کی ہوا غرض ہوسے امام          روز تیرے ہوسے امام سے زیب تو خوش خرام          شہینہ کیا تھا جو بیارے کلام          شہینہ نظر تھا فاطمہ صغرا کے وہ نام</p>		<p>رونا گیا قریب سے صغرا کے جو گیا          عاشور یگانہ دن آسکو وہی روز ہو گیا</p>
<p>روز تیرے ہوا وہی مکتبہ کی ہوا غرض          روز تیرے ہوا وہی مکتبہ کی ہوا غرض          روز تیرے ہوا وہی مکتبہ کی ہوا غرض</p>		<p>دیکھ کر کہا دعا ہو نہ اکی جناب میں          مرکز آٹھون میں دوستی پو تراب میں</p>

<p>سے موت کو جب خبر ہوئی تو کچھ نہ بچا موت سے آتی سب کو میرے کچھ نہ بچا جانی جا کا خون رو مارا کچھ نہ بچا اس بکھر کا لہجہ کچھ نہ بچا</p>	<p>سے آج کے بے بیاسی نین نہ کھانے اچھو آج تمام کے باز نہیں پڑھا پوچھا نین آج کی کیوں نین دوا نین دینے کو باقی دین پر نین دوا</p>	<p>سے پیدا تھی تھو کو جو کچھ نہ بچا تھو کو تھو کو جو کچھ نہ بچا پوچھا ایچھو جا تھو کو جو کچھ نہ بچا چول سنسور اس بے بیاسی تھو کو جو کچھ نہ بچا</p>
<p>دہشت سے اس مرغن کان کا پٹنے لگا جاڑ کی تپ کی طرح بدن کا پٹنے لگا</p>	<p>جی اب نہیں ٹھکانے شہ جرد بر کا ہی شیر میری تپ کا دھیان ہو نہ دوسر کا ہی</p>	<p>حالت تری زیادہ جو بغیر ہو گئی یہ آمد فراق کی تاثیر ہو گئی</p>
<p>سے دل کا تپا ہی کس کو اور عالی ہو جان دورہ کس کچھ نہ بچا اور کچھ نہ بچا موت کو ان پڑھتے پڑھتے کس کو اور عالی ہو جان</p>	<p>سے کس کو تو جو اس نہ تھا دل ریتوں کس کو تو جو زیادہ جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا</p>	<p>سے نام فراق کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا آغوش میں نام فراق کچھ نہ بچا موت کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا</p>
<p>لاحق مجھے بچار ہو اور دوسر ہو در پیش کن دلفن میں پھر کا سفر ہوا</p>	<p>نہایت ہراس سے اور تردد امام کا درو کر دیا جواب تھا میرے سلام کا</p>	<p>ہونے میں آپ کے ہی یہ حالت ہوئی مری حضرت کے پیر ہو دی گئی کب زندگی مری</p>
<p>سے کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا</p>	<p>سے تھو کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا آج کے کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا</p>	<p>سے تھو کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا آج کے کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا</p>
<p>کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا</p>	<p>جیسی کہ حالت ابہ ہی یہ حالت نہ تھی مری آج ایسی تپ پڑھی ہو کہ ایسی کس کو تو جو کچھ نہ بچا</p>	<p>میتو تو کچھ نہ بچا کس کو تو جو کچھ نہ بچا بیشی تمہارے حصہ میں کچھ نہ بچا</p>